بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

دار الافتاء الحکمہ

(آن لائن دار الافتاء — استفتاء و شرعی رہنمائی)

ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

حفظہ اللہ — مفتی و نگرانِ دار الافتاء

فتویٰ نمبر: آرکائیو061

تاریخ: انومبر ۲۰۲۶ء

سوال

سونے کے بدلے سونا یا چاندی کے بدلے چاندی بیچتے وقت کوالٹی میں فرق ہو تو کیا وزن کی برابری ضروری ہے؟ اور زیور کے تبادلے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

الجواب

الجواب وباللہ التوفیق:

1۔ اصل نبوی قانون: «الذھب بالذھب، والفضۃ بالفضۃ مثلا بمثل، سواء بسواء، یدا بید» — سونا سونے کے بدلے و چاندی چاندی کے بدلے برابر برابر، نقد بنقد (صحیح مسلم: 1587، صحیح بخاری: 2175)۔ دو شرائط فرض: (اول) سود بالکل نقد و دست بدست — ادھار حرام؛ (دوم) دونوں طرف وزن بالکل برابر — رتی برابر کمی بیشی جائز نہیں۔

2۔ کوالٹی کا اعتبار: سونے کے سونے سے تبادلے میں کوالٹی، خوبصورتی، پرانا/نیا ہونا شریعت نے ساقط الاعتبار قرار دیا۔ دلیل: بلال رضی اللہ عنہ نے دو صاع عام کھجور کے بدلے ایک صاع عمدہ کھجور کا تبادلہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "افسوس! یہ تو صریح سود ہے، ایسا ہرگز مت کرو — اپنی کھجور درہم کے عوض بیچ دو، پھر ان درہموں سے عمدہ کھجور خرید لو" (صحیح بخاری: 2312)۔

3۔ زیور کی تبدیلی کا مسنون طریقہ: پرانا سونا دے کر کم وزن کا نیا زیور لینا صریح سود۔ حل دو مراحل: (مرحلہ اول) پرانا سونا سنار کو نقد پیسوں کے عوض بیچ کر پوری رقم وصول کریں؛ (مرحلہ دوم) پھر اسی رقم سے مرضی کا نیا زیور — ڈیزائن و بنوائی کی مزدوری طے کر کے — نقد خریدیں۔ نہ وزن کی کمی بیشی کا شبہ، نہ سودی گناہ۔

ای میل: luqmanabutayyab786@gmail.com | واٹس ایپ: 0323-9821512

وَاللہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب



دستخط: ڈاکٹر مفتی ابو طیب لقمان

ای میل:luqmanabutayyab786@gmail.com|واٹس ایپ:0323-9821512